مولوی حزب اللہ جان حقانی
خادم جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

دارالعلوم حقانیہ کی روداد تقریب ختم بخاری شریف

بروز جمعرات ۱۳۔اپریل ۲۰۱۷ء بمطابق ۱۴۳۸ھ

خالق کائنات رب مازال ولم یزل نے جب انسانوں کی یہ بستی بسائی تو جہاں ان کے لئے بیشمار نعمتوں کا انتخاب وسامان کیا تو وہاں ان کی ہدایت کا بھی بندوبست کیا،اس مقصد کے لئے نبوت کا سلسلہ چلایا اور علوم نبوت کو ختم نبوت کے صدقے ہدایت کے مراکز یعنی مدارس میں جمع کیا،ان مدارس کی ایک کڑی ام المدارس جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک ہے، جو ہر سال تقریباً ڈیڑھ ہزار علماء کو امت کی دینی تربیت کے لئے مہیا کرتا رہتا ہے، امسال بھی ۱۳راپریل بروز جمعرات بمطابق ۱۶رجب ۱۴۳۸ھ کو دارالعلوم حقانیہ کا اکہترواں سالانہ جلسہ دستار بندی منعقد ہوا، جس میں ملک کے عوام وخواص،علماء وزعماء صلحاء اور مشائخ وحکماء نے ایک کثیر تعداد میں شرکت کی۔اس بار تقریب دستار بندی دارالعلوم کی نئی زیرتعمیر عظیم الشان مسجد کے صحن میں پہلی مرتبہ منعقد ہوئی ،اس پرنور و پرشکوہ محفل و نادی کے انتظامات کی اعلیٰ ذمہ داری صاحبزادہ مولانا راشد الحق سمیع نے ترتیب دی تھی ،جبکہ دیگر انتظامات حضرت مولانا حافظ شوکت علی صاحب ،مولانا قاری شفیع اللہ صاحب ، مولانا فیض السلام، مولانا انعام الحق ،مولانا راحت اللہ اور مولانا سعید اللہ، ناظم عالمگیر خان ،حاجی مسعود،اور جعفرشاہ صاحبان نے سرانجام دیئے ،جبکہ اسٹیج سیکرٹری کی خدمات اور مجمع کا جوڑ حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے دائیں باز وحضرت مولانا سید یوسف شاہ صاحب نے انتہائی خوش اسلوبی سے انجام دیئے۔

اس بابرکت تقریب کا آغاز متعلم قاری ظہور الحسن صاحب کی تلاوت کلام پاک سے ہوا، اور إذا ذُکرت ذکرت معنی کے تحت مولانا عبدالحکیم سجاد نے بعد التلاوۃ نعت رسول مقبولؐ پیش کی اس دوران قائد جمعیت، نمونہ اسلاف، ماوی صلحاء، مرجع علماء، مرکز زعماء حضرت مولانا سمیع الحق صاحب دامت برکاتہم ڈائس پر جلوہ افروز ہوئے تو پورے مجمع نے کھڑے ہوکر ترحیبی نعروں سے استقبال کیا۔پھر دارالعلوم کی خدمات پر سراج الحق سراج صاحب کا منظوم کلام ان کے شاگرد رشید جناب نورالامین صاحب نے پیش کیا۔